ضمیمۂ حصۂ اول
مفتاح الادب

مؤلفۂ

مولوی عبید اللہ العبیدی مدرس ہوگلی کالج

درباب قواعد زبان عربی

حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی شمالی

برای افادۂ طلبای مدارس سرکاری

بعد اضافۂ حواشی مفیدہ

باہتمام محمد عبد الرحمن خان در مطبع نظامی کانپور طبع شد

تعداد ۱۵۰۰ قیمت فی جلد ۳

۱۸۶۷ عیسوی

ضمیمۂ حصۂ اوّل

مفتاح الادب

مؤلفہ

مولوی عبید اللہ العبیدی مدرس ہوگلی کالج

درباب قواعد زبان عربی

حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

برای افادہ طلباے مدارس سرکاری

بعد اضافۂ حواشی مفیدہ

باہتمام محمد عبد الرحمن خان در مطبع نظامی کانپور طبع شد

تعداد ۱۵۰۰ قیمت فی جلد ۲/

سنہ ۱۸۶۷ عیسوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب اول

تقسیم ابواب افعال و مصادر و مشتقات دو قسم ہین مجرد و مزید پھر مجرد دو قسم ہی ثلاثی و رباعی ثلاثی مجرد وہ ہی کہ وہ یا اوسکے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب صرف تین حروف اصلی پر مشتمل ہو جیسا نَصَرَ نَصْرًا نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ اور رباعی مجرد وہ ہی کہ وہ یا اوسکے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب صرف چار حروف اصلی سے مرتب ہو جیسا دَحْرَجَ دَحْرَجَةً مُدَحْرِجٌ مُدَحْرَجٌ مزید بھی دو قسم ہی ثلاثی و رباعی ثلاثی مزید وہ ہی کہ وہ یا اوسکے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب علاوہ تین حروف اصلی کے حروف زائد بھی رکھتا ہو جیسا اِسْتَنْصَرَ اِسْتِنْصَارًا مُسْتَنْصِرٌ رباعی مزید وہ ہی کہ وہ یا اوسکے ماضی کا صیغہ

واحد مذکر غائب علاوہ چار حروف اصلی کے حروف زائد بھی رکھتا ہو جیسا
تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ مُتَدَحْرِجٌ ف فعل مین حروف اصلی پر تین حروف سے
زیادہ نہین بڑھتے ہین پس فعل مزید فیہ شش حرفی سے زیادہ نہین ہوگا

ثلاثی مجرد کے چھ باب ہین

باب اول فَعَلَ یَفْعِلُ جیسا ضَرَبَ یَضْرِبُ باب دوم فَعَلَ یَفْعُلُ جیسا
نَصَرَ یَنْصُرُ باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ جیسا سَمِعَ یَسْمَعُ باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ
جیسا فَتَحَ یَفْتَحُ باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ جیسا کَرُمَ یَکْرُمُ باب ششم فَعِلَ یَفْعِلُ
جیسا حَسِبَ یَحْسِبُ ف باب فَضِلَ یَفْضُلُ من قبیل تداخل کے ہی
یعنی اوسکا ماضی باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہی اور مضارع باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہی اور
کَادَ یَکَادُ علیحدہ باب نہین ہی بلکہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہی کہ اصل مین کَوِدَ یَکْوَدُ
تھا واو الف سے بدلا اسیلیے جمع مونث غائب اوسکی کِدْنَ بالکسر آتی ہی اور کبھی
کُدْنَ بالضم بھی پڑھا جاتا ہی تو اس تقدیر مین ضمہ واسطے دلالت کرنے اوپر
واو محذوف کے دیا جاتا ہی اور بعضے صرفیون نے جو کاف کُدْنَ کو مضموم پاکر گمان
کیا ہی کہ کاد اصل مین کَوُدَ بضم العین تھا اور وہ ایک باب علیحدہ وزن پر فَعُلَ
یَفْعَلُ کے ہی غلط ہی

ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمین ہین ملحق مطلق ثلاثی مزید ملحق وہ ہی جسمین تین حروف

اصلی پر حروف زائد بڑھا کر اوسکو رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ کی صورت بنا دیتے
ہین جیسا جلبب جورب شریف بروزن فعلل وغیرہ تنبیہ اوزان ثلاثی
مزید ملحق برباعی کو اوزان ملحق بہا پر قیاس کیا چاہیے ثلاثی مزید فیہ مطلق کے
بارہ باب ہین اونمین سے سات باب وہ ہین جنکے اول ہمزۂ وصل آتا ہی وہ یہ ہین
افتعال استفعال انفعال افعلال افعیلال افعیعال افعوّال اور
پانچ باب وہ ہین جنکے اول مین ہمزۂ وصل نہین آتا ہی وہ یہ ہین افعال تفعیل
تفاعُل تفعُّل مفاعلۃ رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہی فعللۃ اور رباعی
مزید فیہ کے تین باب ہین تفعلل افعنلال افعلّال

خاصیت ابواب

جاننا چاہیے کہ ان ابواب مذکور الفوق مین سے ہر ایک کی ایک ایک خاصیت
ہی کہ اوسکے سبب سے ہر لفظ کے علاوہ معنی مادہ کے ایک اور معنی خصوصیت باب سے
اوسمین لگ جاتے ہین +

خاصیت ابواب ثلاثی مجرّد

باب نصر ینصر کی خاصیت مغالبہ ہی مغالبہ کہتے ہین ایک فعل کا کسی صیغہ باب
مفاعلۃ کے بعد واسطے اظہار غلبۂ احد الطرفین کے مصدر باب مفاعلۃ مین ذکر
کرنا جیسا خاصمنی زید فخصمتہ یعنی زید نے مجھ سے خصومت کی مین غالب
آیا اوسپر خصومت مین یخاصم زید عمرا فیخصم عمرو زید عمرو سے

خصومت کرتا ہی پس عمرو خصومت مین اوسپر غالب آتا ہی مگر مثال اور اجوف یائی
اور ناقص سے باب ضرب یضرب واسطے مغالبہ کے آتا ہی جیسا واعدني زيدٌ
فوعدتُهٗ وعدہ کیا زید نے مجھ سے پس غالب آیا مین وعدے مین اوس پر
بایعني زيدٌ فابِيعُهٗ خرید و فروخت کی زید نے مجھ سے پس غالب آتا ہون مین
خرید و فروخت مین اوسپر رامیني زيدٌ فارمِيهٖ تیر اندازی کرتا ہی زید مجھ سے
پس غالب آتا ہون مین اوسپر تیر اندازی مین جو الفاظ کہ معنی مین بیماری یا غم
یا خوشی کے ہون وہ باب سمع یسمع سے بیشتر آتے ہین جیسا مَرِضَ حَزِنَ
فَرِحَ اور وہ الفاظ جو معنی مین لون یعنی رنگ یا عیب یا حلیہ یعنی صفت شخصی
کے ہون اسی باب سے آتے ہین جیسا اَدِمَ گندم گون ہوا کَدِرَ تیرہ رنگ
ہوا عَجِفَ لاغر ہوا عَوِرَ کج چشم ہوا حَمِقَ بیوقوف ہوا اور یہ الفاظ بمعنی
لون اور حلیہ کے باب کَرُمَ یَکرُمُ سے بھی آتے ہین جیسا سَمُرَ گندم گون
ہوا عَجُفَ حَمُقَ رَعُنَ وغیرہ باب فتح یفتح کی خاصیت معنوی تدریج
مثل جَرَعَ المَاءَ گھونٹ گھونٹ پانی پیا سلب ماخذ نحو حَمَأْتُ البِیرَ
دور کیا مینے کیچڑ کنوے کی بلوغ در ماخذ مثل سلختُ الشهرَ سلخ مین مہینے
کی پونہچا مین اللباس ماخذ مثل لحفتُ الفقیرَ لحاف پہنایا مینے فقیر کو دفع ماخذ
مثل نخعَ دور کیا ینٹھ ناک کا اتخاذ مثل بارَ بئرًا کنوان بنایا کثرت ماخذ
مثل کلأَ الارضُ گھاس بہت ہوئی زمین مین اور خاصیت لفظی یہ کہ اس

باب سے جو صیغہ آوے اوسکے عین یالام کو حروف حلقیہ میں سے ہونا ضرور ہی مگر رَکَنَ یَرکَنُ اور اَبیٰ یابیٰ خلاف قاعدہ اس باب سے آئے ہین ✤

باب کَرُمَ یَکرُمُ کی خاصیت یہ ہی کہ جو الفاظ بمعنی صفت طبیعی و خلقی کے ہین یا جو بسبب ملکہ کے مثل طبیعی کے ہون اس باب سے آتے ہین جیسے کَرُمَ جَسُمَ حَسُنَ قَبُحَ عَجُفَ فَقُہَ ضَعُفَ نَحُفَ وغیرہ اور چونکہ جو الفاظ اس باب سے آتے ہین معنی حدوثی پر دلالت نہین کرتے ہین بلکہ معنی ثبوتی پر دال ہین لہذا اس باب سے اسم فاعل و اسم مفعول نہین آتا ہی بلکہ بجاے اونکے صفت مشبہہ آتی ہی جیسا کَرِیمٌ جَسِیمٌ حَسِینٌ قَبِیحٌ عَجِیفٌ ضَعِیفٌ نَحِیفٌ باب حَسِبَ یَحسِبُ کی خاصیت لفظی ہی یعنی اوس سے صرف یہی چند الفاظ آتے ہین جیسے نَعِمَ نرم و نازک ہوا وَبِقَ ہلاک ہوا وَمِقَ دوست رکھا وَثِقَ اعتماد کیا وَفِقَ موافق و سزاوار پایا وَرِثَ میراث لی وَرِعَ پرہیزگار ہوا وَرِمَ سوجا وَرِیَ چقمق سے آگ نکالی وَلِیَ نزدیک ہوا وَغِرَ غصہ سے سینہ بھرا و حرکینہ رکھا وَلِہَ پریشان عشق سے ہوا وَہِلَ بھول گیا وَعِمَ خوش باش کہا وَطِیَ نیچے پانون کے سونپا یَبِسَ سوکھہ گیا یَئِسَ ناامید ہوا

خاصیت باب افعال

باب افعال کی خاصیتین کئی ہین تعدیہ ہی یعنی اس باب مین اگر لازم کو لائے

تو متعدی ہو جاتا ہی اور اگر متعدی بیک مفعول کو لائیے تو متعدی بدو مفعول
ہو جاتا ہی اور متعدی بدو مفعول کو لائیے تو متعدی بسہ مفعول ہو جاتا ہی جیسا
ذَهَبَ زَیْدٌ گیا زید اَذْهَبْتُ زَیْدًا لیگیا مین زید کو حَفَرَ زَیْدٌ نَهْرًا
کھودی زید نے نہر اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَهْرًا کھدوائی مین نے زید سے نہر
عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا
تصییر یعنی فاعل کا کسی شی کو صاحب ماخذ بنانا جیسا اَقْبَلْتُ النَّعْلَیْنِ
بنایا مین نے نعلین کو صاحب قبال قبال کہتے ہین شراک پیشین نعلین کو
تعریض یعنی فاعل کا کسی چیز کو معرض مدلول ماخذ مین لیجانا جیسا اَبَعْتُ
الثَّوْبَ معرض بیع مین لیگیا مین کپڑے کو وجدان یعنی فاعل کا کسی چیز کو
موصوف بماخذ پانا جیسا اَبْخَلْتُ زَیْدًا موصوف بہ بخل پایا مینے زید کو
سلب یعنی کسی شی سے ماخذ کو زائل کرنا جیسا شَکٰی زَیْدٌ وَاَشْکَیْتُهٗ
شکایت کی زید نے اور دور کیا مینے اوس سے شکایت کو اعطای ماخذ
یعنی فاعل کا ماخذ فعل کسی کو دے دینا جیسا اَشْوَیْتُ زَیْدًا ای اَعْطَیْتُهٗ
شِوَاءً یعنی دیا مینے اوسکو گوشت بریان بلوغ یعنی فاعل کا پہونچنا یا آنا
ماخذ مین جیسا اَصْبَحَ زَیْدٌ صبح کے وقت کے اندر آیا زید اَعْرَقَ بَکْرٌ
عراق مین پہنچا بکر صیرورت یعنی کسی شی کا صاحب ماخذ ہونا یا صاحب کسی
ایسی شی کا ہونا جو موصوف بماخذ ہی یا کسی شی کا ماخذ مین ہونا جیسا اَلْبَنَ

الابل ای صاحب ذا اللبن و اجرب زید ای صاحب ذا ابل جرب یعنی شتران
خارشتی کا مالک ہوا اخرفت الشاۃ یعنی صاحب بچہ ہوئی گوسپند خریف مین
لیاقت یعنی قابل ہونا ماخذ کا جیسا الام الفرع یعنی قابل ملامت ہوا سردار
حینونت یعنی وقت ماخذ مین پہونچنا جیسا احصد الزرع وقت حصاد یعنی
درو کرنے مین پہنچی زراعت مبالغہ یعنی زیادتی ماخذ مین جیسا اثمر
النخل بہت ثمر لایا نخل اسفر الصبح بہت روشن ہوگئی صبح ابتدا یعنی
بعض فعل کا اس باب سے ابتدا آنا بدون اسکے کہ اوسکی ثلاثی مجرد آئی ہو جیسا
اشفق زید ڈرا زید اور شفق اگرچہ باب ثلاثی مجرد سے آیا ہی لیکن وہ بمعنی
شفقت یعنی مہربانی کے ہی مطاوعت فعل و فعّل یعنی افعل کا بعد فعل یا
فعّل کے آنا تاکہ دلالت کرے اوپر قبول کرنے مفعول کے اثر فاعل کو
جیسا کببتہ فاکب اوندھا ڈالا مین نے اوسکو سو وہ اوندھا گرا قشعت
الریح السحاب فاقشع یعنی چھانٹ دیا ہوا نے ابر کو پس چھنٹ گیا بشرتہ فابشر
خوشخبری دی مین نے اوسکو پس خوش ہوا

خاصیت باب تفعیل

باب تفعیل کی بھی خاصیتیں بہت ہین تعدیہ یعنی متعدی کرنا جیسا نزل زید
نزلتہ فرح بکر فرحتہ تصییر یعنی صاحب ماخذ کرنا جیسا وترت القوس
ای جعلت القوس ذا وتر یعنی بنایا مین نے کمان کو زہ والا سلب جیسا

قرّدتُ الابلَ یعنی دور کیا مین نے قراد کو اونٹ سے قراد ایک قسم پسّو ہے جو
اونٹ کے بدن پر چمٹتا ہی جلّدتُ الشاۃ یعنی دور کیا مین نے کھال کو بکری کی
صیرورت جیسا نوّرَ الشجرُ ای صارَ ذا نورٍ نور بمعنی شگوفہ ہی بلوغ
جیسا عمّقَ عمق کو پہنچا خیّمَ یعنی خیمے کو پہنچا مبالغہ جیسا صرّحَ
یعنی بہت واضح کیا موّتتِ الابلُ بہت اونٹ مرے نسبت بماخذ
یعنی ماخذ کی طرف نسبت کرنا جیسا فسّقتہٗ فسق کی طرف منسوب کیا مین نے
اوسکو کفّرتہٗ کفر کی طرف منسوب کیا مین نے اوسکو الباس ماخذ یعنی ماخذ کا
پہنانا جیسا جلّلتُ الفرسَ ای البستہٗ جُلّا پہنائی مین نے اوسکو جھول
قمّصتہٗ پہنایا مین نے اوسکو قمیص تخلیط یعنی کسی شی کو ماخذ سے جڑ دینا
جیسا ذہّبتہٗ زر اندود کیا مین نے اوسکو علی ہذا القیاس فضّضتہٗ سیم اندود
کیا مین نے اوسکو تحویل یعنی کسی شی کو ماخذ بنا ڈالنا یا ماخذ کی طرح بنا ڈالنا جیسا
نصّرتہٗ نصرانی بنایا مین نے اوسکو خیّمتہٗ مثل خیمے کے بنایا مین نے اوسکو
قصر یعنی بغرض اختصار کے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کر لینا جیسا ہلّلَ ای
قال لا الٰہ الّا اللہ موافقت فعل جیسا زیّلتہٗ بمعنی زلتہٗ دور کیا مین نے اوسکو
موافقت افعل مثل شوّیتہٗ بمعنی اشویتہٗ گوشت بھنا ہوا دیا مین نے اوسکو
موافقت تفعّل مثل ترّسَ بمعنی تترّسَ ڈھال کا استعمال کیا ابتدا مثل کلّمَ
کلام کیا

خاصیت باب تفعل

الابل و
بہت مری اونٹون
مین پڑی تیسری قسم
مبالغہ مفعول مین جیسے
قطّعتُ الثیاب بہت
کپڑے قطع کیے مین نے
١٢

سطاوعت فعّل جیسا قطّعتہٗ فتقطّع کاٹا مینے اوسکو سو کٹ گیا وہ نزّلتہٗ فتنزّل
اوتارا مین نے اوسکو پس اوترا تکلّف ماخذ مین یعنی فاعل کا حصول مسمی ماخذ مین
یا فاعل کا نسبت مین طرف مسمی ماخذ کے بناوٹ کرنا جیسا تجوّع بتکلف اپنے کو
بھوکا بنایا تکوّف بتکلف کوفی بنا تعرّب بتکلف عرب بنا تمغّل بتکلف
مغل بنا تجنّب یعنی مسمی ماخذ سے پرہیز کرنا جیسا تاثّم پرہیز کیا اثم یعنی گناہ سے
تعمّل یعنی مسمی ماخذ کو کام مین لانا جیسا تدھّن دہن یعنی تیل کو کام مین لایا
یعنی تیل لگایا تترّس ترس یعنی ڈھال کو کام مین لایا یعنی استعمال کیا تختّم
انگوٹھی کا استعمال کیا یعنی پہنا تعمّم عمامہ پہنا تقمّص قمیص پہنا اتخاذ یعنی
مسمی ماخذ بنانا یا مسمی ماخذ اختیار کرنا یا کسی چیز کو ماخذ بنالینا یا مسمی ماخذ مین لینا
جیسا تبوّب دروازہ بنایا وتجنّبہٗ کنارہ اختیار کیا توسّد الحجر ای جعل
الحجر وسادۃ یعنی پتھر کو تکیہ بنالیا تابّط الثوب ای جعل الثوب
فی الابط یعنی بغل مین لیا کپڑے کو تدریج یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ بمہلت
کرنا جیسا تجرّع جرعہ جرعہ پیا اوسنے تحفّظ آہستہ آہستہ یاد کیا اوس نے
تحوّل یعنی کسی شی کا عین ماخذ یا مثل مسمی ماخذ کے ہوجانا جیسا تنصّر زیدٌ نصرانی
ہوگیا زید تہوّد بکرٌ یہودی ہوگیا بکر تبحّر رشیدٌ دریا بنگیا رشید
یعنی علم مین صیرورت جیسا تموّل زیدٌ صاحب مال ہوا زید ابتدا جیسا
تکلّم بمعنی مجرد تقبّلہٗ قبلہٗ قبول کیا اوسکو بمعنی افعل مثل تبصّر ابصر بینا کیا

بمعنی فَعَّلَ جیسے تَعَطّٰی عَطٰی عطا کیا بمعنی اِستَفعَلَ جیسے تَعَظَّمَ اِستَعظَمَ بڑا جانا

خاصیت باب مفاعلت

مفاعلت کی خاصیت مشارکت ہی یعنی شریک ہونا فاعل و مفعول دونوں کا فاعلیت و مفعولیت مین یعنی بظاہر اگرچہ ایک فاعل اور دوسرا مفعول ہی لیکن نفس الامر مین دونون فاعل و مفعول ایک دوسرے کے ہین جیسا قَاتَلَ زَیدٌ عَمرًا جنگ کیا باہم زید نے عمرو سے اور کبھی کبھی ابواب مجرد و اَفعَلَ و فَعَّلَ کے معنی مین بھی آتا ہی جیسا سَافَرتُ بمعنی سَفَرتُ اور بَاعَدتُ زَیدًا بمعنی اَبعَدتُہٗ یعنی دور کیا مین نے زید کو ضَاعَفتُ الشَّیءَ بمعنی ضَعَّفتُہٗ یعنی دو چند کیا مین نے اوسکو

خاصیت باب تفاعل

۱ خاصیت تفاعل کی تشارک ہی یعنی شرکت دو شی کی صدور فعل و تعلق فعل مین یعنی ہر ایک سے فعل صادر ہو کر دوسرے سے متعلق ہوتا ہی جیسا تَشَاتَمَ زَیدٌ وَعَمرٌو گالی گلوج کیا زید و عمرو نے صرف صدور فعل مین شرکت کم ہی جیسا تَرَافَعَا شَیئًا بلند کیا اون دونون نے ایک شی کو

۲ تخییل یعنی دوسرے کو دکھانا کہ ماخذ مجھہ مین حاصل ہی اور حالانکہ فاعل مین حاصل نہین جیسا تَمَارَضَ زَیدٌ بیمار دکھایا اپنے تئین زید نے ۳ مطاوعت فاعل بمعنی اَفعَلَ جیسا بَاعَدتُہٗ فَتَبَاعَدَ دور کیا مین نے اوسکو پس دور ہوا ۴ ابواب مجرد و اَفعَلَ کے معنی مین بھی آیا ہی جیسا تَوَانَیتُ بمعنی وَنَیتُ سُستی

ہوا ہین ۵ ابتدا جیسا تبارک اللہ ای تقدس وتنزہ ف جو لفظ کہ
باب مفاعلت مین دو مفعول چاہتا ہو باب تفاعل مین ایک مفعول چاہیگا اور اگر باب
مفاعلت مین ایک مفعول چاہتا ہو تو باب تفاعل مین آنے سے لازم ہوجائیگا
جیسا جاذبتُ زیدًا ثوبًا و تجاذبنا ثوبًا قاتلتُ زیدًا تقاتلنا

خاصیت اِفتعال

۱ اتخاذ جیسا اِحتجرَ زیدٌ حجرہ بنالیا زید نے اِجتنب زیدٌ کنارہ لیا زید نے
اِغتذی النشاط غذا بنالی اوسنے نشاط کو اِعتضدہٗ ای اِتخذہٗ
عضدًا ۲ تصرف یعنی جد کرنا تحصیل ماخذ مین جیسا اکتسب العلم بجد و
مبالغہ کسب علم کیا اوسنے ۳ تخیّر یعنی فاعل کا کسی فعل کو اپنے لیے کرنا
جیسا اکتال الشعیرَ ناپ لیا اپنے لیے جو کو ۴ مطاوعت فَعَلَ جیسا
غممتہٗ فاغتم یعنی غمناک کیا مین نے اوسکو پس غمناک ہوا

خاصیت باب اِستفعال

۱ طلب ماخذ جیسا اِستطعمتہٗ کھانا مانگا مین نے اوس سے اَستغفِرُ اللہ
معافی مانگتا ہون اللہ سے اَستعینُ بہٖ اعانت مانگتا ہون اوس سے
۲ لیاقت یعنی قابل ماخذ ہونا جیسا اِسترقع الثوبُ قابل رقعہ یعنی پیوند کے ہوا
کپڑا ۳ وجدان جیسا اِستکرمتہٗ بزرگ پایا مین نے اوسکو ۴ حسبان
یعنی کسی شی کو موصوف بماخذ گمان کرنا جیسا اِستحسنتہٗ ای ظننتہٗ حسنًا

ف جو لفظ کہ باب افتعال اور باب تفعل مین ہو تو اوس مین فرق یہ ہے کہ تحصیل ماخذ مین بغیر جد و مبالغہ کے ہوتا ہے ۱۲

ف قولہ جد یعنی کوشش کرنا جیسا کسب کے معنی حاصل کیا اور معنی اکتسب کے کوشش تحصیل مین کی اور یہ فرق کسب اور اکتسب مین سیبویہ کے سوا کسی نے نہین کیا ۱۲

۵ تحول جیسا استحجر الطین حجر یعنی پتھر ہوگئی مٹی استنوق الجمل اونٹ یعنی
بنگیا اونٹ ۶ اتخاذ جیسا استوطن القریۃ وطن بنا لیا گانون کو ۷ قصر طلب
جیسا استرجع ای قال انا للہ وانا الیہ راجعون ۸ مطاوعت افعل
جیسا اقمتہ فاستقام کھڑا کیا مین نے اوس کو پس کھڑا ہوا ۹ مطاوعت
مجرد جیسا وسقتہ فاستوسق اکٹھا کیا مینے اوسکو سو اکٹھا ہوا ۱۰
مطاوعت تفعیل جیسے ادبتہ فاستادب ادب دیا مین نے اوسکو سو ادب لیا اوسنے

خاصیت باب انفعال

۱ باب انفعال کے خواص مین سے یہ ہی کہ اوسکو لزوم و علاج لازم ہی یعنی
ہمیشہ لازم آتا ہی اور جو لفظ اس باب سے آوے اوسکو ضرور ہی کہ امر محسوس اور اثر فعل جوارح کا
ہووے یعنی ہاتھ پانون وغیرہ اعضای ظاہر کے کام ہون اور جب علاج
لوازم اس باب سے ہی تو علمتہ فانعلم صحیح نہین اسواسطے کہ علم اثر افعال جوارح
سے نہین ہی اور اہل فن نے علاج کو خاصہ جداگانہ نہین لکھا بلکہ لوازم مطاوعت
سے جانا ۲ اکثر مطاوعت فعل جیسا کسرتہ فانکسر توڑا مین نے
اوسکو پس ٹوٹا قطعتہ فانقطع کاٹا مین نے اوسکو پس کٹ گیا اور کبھی
مطاوعت افعل اغلقت الباب فانغلق ۳ ابتدا جیسا انجمد بستہ ہوا
کہ اسکا ثلاثی مجرد نہین آیا ہی

خاصیت افتعال

اس باب سے الفاظ بہت نہین آتے ہین معہذا اسکی کئی خاصیتین ہین
۱ مبالغہ جیسا اخشوشب وہ نہایت درشت ہوا ۲ مطاوعت فعل جیسا
ثنیتہ فاثنونی پھیرا مین نے اوسکو پس پھرا ۳ موافقت استفعل جیسے
احلولیتہ بمعنی استحلیتہ میٹھا گمان کیا مین نے اوسکو

خاصیت افعلال و افعیلال

صیغے ان دونون باب کے لازم آتے ہین اور معنی مبالغہ انکو لازم ہے اور غالب رنگ
یا عیب کے معنی مین ہوتے ہین جیسا احمرّ نہایت سرخ ہوا اسوادّ نہایت سیاہ
ہوا اعوجّ نہایت کج ہوا احولّ کج چشم ہوا علی ہذا القیاس ادہامّ سخت سیاہ ہوا

خاصیت افعوّال

ابنا مقتضب جیسے اعلوّط البعیر ہاتھ اونٹ کی گردن مین ڈال کر اوسپر سوار ہوا اور یہ مثال
متعدی کی ہے ۲ مبالغہ و ۳ کثرت ماخذ مثل اجلوّذ تیز دوڑا اور یہ مثال لازم کی بھی ہے

خاصیت باب فعللۃ

مطاوعت اپنے نفس کی مثل غطرس اللیل بصرہ فغطرس چھپایا رات
نے اوسکی بینائی کو سو چھپ گئی بینائی اوسکی اور صرف صحیح اور مضاعف ہی
آتے ہین بہت تھوڑے مہموز آئے ہین اسکی خاصیتون مین سے یہ ہے
۱ عمل و بلوغ یعنی بنانا یا پہونچنا ماخذ مین جیسا قرمص اوسنے قرماص بنایا
یا اوس مین گھسا قرماص ایک سوراخ ہے جو عرب کبوتر پکڑنے کو کھودتے ہین

٢ مماثلت جیسا عَقْرَبَ الشَّیْءَ مثل عقرب یعنی کژدم کے لپٹا اوس چیز کو
٣ قصر جیسا بَسْمَلَ ای قال بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَمْدَلَ ای قال
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

خاصیت باب تفعلل

١ مطاوعت فَعْلَلَ جیسا دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ گھومایا مین نے اوسکو پس گھوما
٢ کبھی مقتضب آتا ہی جیسا تَجَبْرَسَ وہ متبختر سے چلا

خاصیت باب افعنلال

١ مبالغہ و لزوم جیسا اِسْحَنْفَرَ اوس نے نہایت شتابی کی ٢ مطاوعت
فَعْلَلَ جیسا ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ ڈالا مین نے پانی پس پانی گرا ؛
٣ مقتضب بھی آتا ہی جیسا اِعْرَنْفَطَ وہ منقبض ہوا ؛

خاصیت باب افعلّال

مبالغہ کے معنی مین آتا ہی اور مقتضب آتا ہی جیسا اِزْلَعَبَّ السَّیْلُ
سیلابی نے بڑی شدت کی اِشْرَاَبَّ نہایت چوکنا ہوا وِاکْفَہَرَّ النَّجْمُ
ستارہ چمکا تاریکی مین ؛

باب دوم بیان تقاسیم اصول مین

مقدمہ جیسا ہمنے بیان کیا ہی جملہ اسما و افعال چار قسم پر ہین ١ صحیح ٢
مہموز ٣ معتل ٤ مضاعف تعریف صحیح صحیح وہ ہی کہ جسکے حروف

اصلیہ مین سے کوئی حرف علت و ہمزہ اور دو حرف صحیح ایک جنس کے نہون جیسا نَصَرَ دَحْرَجَ اِسْتَخْرَجَ رَجُلٌ جَعْفَرٌ **تعریف مہموز** مہموز اوسکو کہتے ہین جسکے حروف اصلی مین سے کوئی ہمزہ ہو جیسے اَخَذَ سَأَلَ قَرَأَ اَمْرٌ رَأْسٌ کَلَاءٌ **تعریف معتل** معتل وہ ہی جسکے حروف اصلیہ مین سے کوئی حرف علت ہو جیسا وَعَدَ قَالَ یَسَرَ بَیْعٌ **تعریف مضاعف** مضاعف وہ ہی کہ جسکے حروف اصلی مین سے دو حرف ایک جنس کے ہون جیسا حَلَّ مَدَّ کہ اصل مین حَلَلَ مَدَدَ تھا

تقسیم مہموز

مہموز کی تین قسمین ہین ۱ مہموز فا جیسے اَمَرَ و اَخَذَ ۲ مہموز عین جیسا سَأَلَ و رَأْسٌ ۳ مہموز لام جیسا قَرَأَ و خَطَأٌ +

تقسیم معتل

معتل دو قسم ہی ایک معتل بیک حرف جیسا وَعَدَ و بَاعَ اور دوسرا معتل بدو حرف جیسا وَشْی و قَوِیَ پھر معتل بیک حرف کی تین قسمین ہین اوّل معتل فا اوسکو اصطلاح مین مثال کہتے ہین جیسا وَعَدَ یَبِسَ وَعُدَ یَبُسَ دوم معتل عین اوسکو اجوف بھی کہتے ہین جیسا قَالَ قَوْلٌ سوم معتل لام اوسکو ناقص کہتے ہین جیسا رَمٰی رَمْیٌ معتل بدو حرف کی دو قسمین ہین ۱ لفیف مفروق ۲ لفیف مقرون لفیف مفروق وہ ہی جسکے فا کلمہ

فائدہ معتل بدو حرفی اور معتل سہ حرفی مثل واؤ و یای و دو ویت و ییبتہ نہایت کم ہین چند لفظون کے سوا اور نہین اس جہت سے اسکا اعتبار نہوا ۱۲

اور لام کلمہ مین حرف علت ہو جیسا وشی وَقی وَشْیٌ لفیف مقرون وہ ہی جسکے عین کلمہ اور لام کلمہ مین حرف علت ہو جیسا طَوای قَوِیَ طَیٌّ کہ اصل مین طَوْیٌ تھا

تقسیم مضاعف

مضاعف کی دو قسمین ہین مضاعف ثلاثی و مضاعف رباعی مضاعف ثلاثی وہ ہی کہ اوسکا عین و لام ایک جنس ہو جیسا مَدَّ و فَرَّ کہ اصل مین مَدَدَ و فَرَرَ تھا مضاعف رباعی وہ ہی کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول اور عین کلمہ اور لام ثانی ایک جنس ہو جیسا زَلْزَلَ قَلْقَلَ ذَبْذَبَ تَذَبْذَبَ

تشریح اصطلاحات

مہموز و معتل و مضاعف مین تغییر و تبدیل بغرض حصول تخفیف کے ہوا کرتی ہی جن وجوہ سے تخفیف حاصل ہوتی ہی وہ آٹھ ہین ۱ زیادت ۲ ابدال ۳ اسکان ۴ حذف ۵ ادغام ۶ تحریک ۷ قلب ۸ بین بین زیادت زیادہ کرنا ایک حرف یا زیادہ کا لفظ مین واسطے کسی غرض کے جیسے آ اَنْتَ بمد اجتماع دو ہمزہ سے ثقل تھا زیادت الف سے جاتا رہا ابدال نام ہی ایک حرف کو بجاے دوسرے حرف کے رکھنے کا جیسا رَاسٌ و کَاسٌ و قَالَ و بَاعَ و مَاءٌ کہ اصل مین رَأْسٌ و کَأْسٌ و قَوَلَ و بَیَعَ و مَاہٌ تھا بجاے ہمزہ کے اولین مین اور واو و یا کے بجاے دو بیچ والون مین الف اور پچھلے مین بجاے ہا کے ہمزہ آیا یا ایک حرکت کو بجاے دوسری حرکت کے رکھنا جیسے بِیْعَ کہ اصل بُیِعَ تھی ضمہ با کی جگہہ کسرہ یا کو رکھا

اسکان کہتے ہین قطع حرکت کو اور وہ یا بنقل ہی جیسے یقُولُ و یبِیعُ کہ اصل مین یقْوُلُ و یبْیِعُ تھا یا بغیر نقل جیسا یدْعُو و یرْمِي کہ اصل مین یدْعُوُ و یرْمِيُ تھا حرکت واو ویا گرائی گئی حذف کہتے ہین حرف کے گرادینے کو جیسا قُلْ و بِعْ کہ اصل مین اُقْوُلْ و اِبْیِعْ تھا ادغام کہتے ہین دو حرف متجانس کو یکبار تلفظ کرنا تحریک کہتے ہین دو ساکن مین سے ایک کو حرکت دینا جیسا اِخْشَوُا اللہ اِذْهَبِ اذْهَبْ قلب کہتے ہین کلمہ کے بعض حرف کو بعض پر مقدم کرنا جیسا جاہ کہ اصل مین وجہ تھا جیم کو بجاے واو کے لائے اور واو کو بجاے جیم کے پس جوہ ہوا پھر واو متحرک ماقبل اوسکا مفتوح واو کو الف سے بدل دیا بین بین کہتے ہین ہمزہ کو مابین مخرج ہمزہ اور مابین مخرج حرف مناسب حرکت ہمزہ کے یا مخرج حرف مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے پڑھنا اول بین بین قریب ہی اور دوسرا بین بین بعید جیسے سُئِلَ و سُؤِلَ

اصول مہموز

قاعدہ جو ہمزہ منفردہ اسم یا فعل مین ساکن ہو تو جائز ہی کہ اوسکو ساتھ حرف مناسب حرکت ماقبل اوسکے کے بدل کرین جیسا رَاسٌ و یاخُذُ و بُوسٌ و یُوخَذُ و ذِیبٌ و شِیبَتْ کہ اصل مین رَأْسٌ و یَأْخُذُ و بُؤْسٌ و یُؤْخَذُ و ذِئْبٌ و شِئْتَ تھے

قاعدہ جو ہمزہ متحرک کہ بعد واو یا یاے زائدہ ساکن کے کہ واسطے الحاق کے نہو واقع ہو جائز ہی کہ جنس ماقبل سے بدل جائے اور مدغم ہو جیسے اُفَیّسٌ و مَقْرُوَّةٌ و خَطِیَّۃٌ کہ اصل مین اُفَیْئِسٌ و مَقْرُوْءَةٌ و خَطِیْئَةٌ تھے اور جَیَالٌ و جَیَابٌ

مین یہ قاعدہ جاری نہوا کہ ہمزہ بعد یاے زائدہ ساکن کے واسطے الحاق کے ہی
قاعدہ ۳ جو ہمزہ منفردہ متحرک کہ ماقبل اوسکے ساکن بسکون غیر لازم ہو حرکت اوس ہمزہ
کی نقل کرکے حرف ماقبل پر لانا اور اس ہمزہ کا حذف کرنا جائز ہی اور یہ جب ہی کہ وہ
ساکن سواے الف و نون انفعال کے ہو جیسے سَاَلَ و اَنَا ظَرَا مین برابر ہی کہ وہ ساکن
حرف صحیح ہو مثل سَلْ یا یاین زائد واسطے الحاق کے جیسے جَوَبٌ و جَیَلٌ یا زائد
دوسرے کلمہ مین جیسے یَرْمِیْ خَاہُ و بَاعُوا مْوَالَہُمْ کہ اصل مین اِسْاَلْ
و جَوْاَبٌ و جَیْاَلٌ و یَرْمِیْ اَخَاہُ و بَاعُوْا اَمْوَالَہُمْ تھا اور وجہ استثنا
الف کی یہ کہ الف حرکت نہین قبول کرتا اور نون انفعال کی یہ کہ وہ ساکن الوضع ہی اگر
اوسکو حرکت دین تو خلاف وضع لازم آوے ✣

قاعدہ ۴ جو ہمزہ منفردہ مفتوحہ کہ بعد کسرہ یا بعد ضمہ کے واقع ہو وہ بعد کسرہ کے
یا سے بدلتا ہی اور بعد ضمہ کے واو سے جیسا مِیَرٌ و جُوَنٌ کہ اصل مین مِئَرٌ و جُؤَنٌ تھا

قاعدہ ۵ ہرگاہ دو ہمزہ ایک کلمہ مین جمع ہون اور ہمزہ اول متحرک ہو اور دوم
ساکن تو ہمزہ دوم کو ساتھ حرف علت موافق حرکت ہمزہ اول کے بدلنا واجب ہی جیسا
اٰمَنَ و اُوْمِنَ و اِیْمَانٌ کہ اصل مین اَءْمَنَ و اُءْمِنَ و اِءْمَانٌ تھا
مستثنی کُلْ و خُذْ و مُرْ مین کہ اصل مین اُءْکُلْ و اُءْخُذْ و اُءْمُرْ تھے
خلاف قیاس حذف ہمزہ آیا ہی مگر مُرْ مین اُوْمُرْ بھی جائز ہی

قاعدہ ۶ ہرگاہ دو ہمزہ متحرک ایک کلمہ مین جمع ہون تو اوس صورت مین

اگر ہمزہ دوم پر یا اول پر کسرہ ہو تو ہمزہ دوم مذکور یا سے بدل جائے گا جیسے
جاءٍ و اَیِمَّۃٌ کہ اصل مین جاءِءٌ و اَءِمَّۃٌ تھے **فائدہ** جاءٍ اسم فاعل ہی
جاءَ یجیءُ کا اور اصل مین جایِءٌ تھا یا بسبب واقع ہونے بعد الف اسم فاعل کے
از روے قاعدہ ۱۷ اصول معتل کے ہمزہ سے بدل گئی بعدہ یہ قاعدہ جاری ہوا
پھر قاعدہ رامی سے یا گر گئی جاءٍ ہوا اَیِمَّۃٌ جمع امام اصل مین اَءْمِمَۃٌ تھا وزن
اَفْعِلَۃٌ کے از روے قاعدہ ادغام کے کسرہ میم اول سے نقل ہو کر ماقبل آیا اور دونون
میم مدغم ہوئین اَءِمَّۃٌ ہوا بعد اوسکے قاعدہ ہذا جاری ہو کر اَیِمَّۃٌ ہوا
قاعدہ ۶ ہرگاہ ہمزہ دوم مفتوح ہو اور اول مفتوح ہو یا مضموم تو ہمزہ دوم کو واو سے
بدلنا واجب ہوگا جیسا اَوَادِمُ و اُوَیْدِمٌ کہ اصل مین اَءَادِمُ و اُءَیْدِمٌ تھے
قاعدہ جو ہمزہ مضموم بعد کسرہ کے واقع ہو یا جو ہمزہ مکسور بعد ضمہ کے
واقع ہوا وسمین بین بین جائز ہی جیسا مُسْتَہْزِءُوْنَ و سُئِلَ

اصول معتل

قاعدہ ۱ جو واو مضموم و مکسور کہ اول کلمہ یا وسط کلمہ مین واقع ہو جائز ہی کہ
وہ ہمزہ سے بدل جائے جیسا اُجُوْہٌ و اِشَاحٌ کہ اصل مین وُجُوْہٌ
و وِشَاحٌ تھے مگر اَحَدٌ و اَنَاۃٌ کہ اصل مین وَحَدٌ و وَنَاۃٌ تھے واو مفتوح
خلاف قیاس الف سے بدل ہوا اور تُجَاہٌ مین کہ اصل مین وُجَاہٌ تھا
خلاف قیاس واو تے سے بدلا و اُدْؤُرٌ کہ اصل اوسکی اَدْوُرٌ تھی واو ہمزہ سے بدلا

قاعدہ جو واو غیر مدغم یا الف بعد کسرہ کے واقع ہو وہ یا سے بدل جاتا ہے اور
جو یا یا الف بعد ضمہ کے واقع ہو وہ واو سے جیسا میزان کہ اصل مین موزان تھا
اور ایجاش و استیحاش کہ اصل مین اوجاش و استوحاش تھے اور
محاریب جمع محراب کا اصل مین محاراب تھا اور ضویرب مجہول ضارب کہ
اصل مین ضارب موقن کہ اصل مین میقن تھے مگر عدہ مین کہ اصل مین وعدہ تھا
واو کو یا سے نہ بدل کر خود واو کو گرا دیا کیونکہ کسرہ ہمزہ وصل محل سقوط مین ہے
غیر مدغم ہونے کی قید اسلیے لگائی تا کہ مثل اجلواذ کے نکل جائے (مستثنیٰ) جو جمع
افعل صفت سے فعل کے وزن پر یا جو صفت مشبہ فعلیٰ کے وزن پر ہو اگر واو
عین کلمہ مین یا واقع ہو تو باوجود بعد ضمہ کے واقع ہونے کے واو سے نہین
بدلے گی بلکہ ضمہ کسرہ سے بدل جائیگا جیسا بیض جمع ابیض کہ اصل مین بیض
تھا بید جمع بیداء کہ اصل مین بید تھا اور حیکی کہ اصل مین حیکی تھا
اور طیبی و کیسی کہ اصل مین طیبی و کیسی تھا یا واو سے بدلی بسبب
غالب ہونے اسمیت اور مغلوب ہونے وصفیت کے

قاعدہ جو واو کہ بعد فتحہ علامت مضارع اور قبل کسرہ کے واقع ہو وہ گر جاتا ہے
جیسا یعد یجب کہ اصل مین یوعد یوجب تھا اور بعد واو کے گر جانے
کے کبھی کبھی ان افعال کو جنکے عین کلمہ یا لام کلمہ مین حرف حلق ہو باب فتح یفتح
مین لیجا کر مفتوح پڑھتے ہین جیسا یضع یقع یھب یدع کہ اصل مین یوضع

و یوقع و یوھب و یودع تھا لیکن باب فتح یفتح و مین لیجا کر عین کو مفتوح پڑھنا سب افعال مین ضروری نہین لہذا وعل یعل کو مفتوح نہین پڑھتے اور علۃ عدا علو الخ سے بتبعیت مضارع کے واو گرا جیسا او پر مذکو ہوا یذر سے خلاف قیاس واو

قاعدہ جو واو مصدر کے فا کلمہ مین واقع ہو اور وہ مصدر وزن پر فعل کے یا فعلۃ ہو اور اوسکے فعل سے گرا ہو وہ گر جاتا ہی اور اخیر مین فعل کے تے عوض لاحق ہوتی ہی جیسا عدۃ زنۃ صفۃ کہ اصل مین وعل وزن وصف یا وعلۃ وزنۃ وصفۃ تھے علی اختلاف القولین

قاعدہ جو واو یا یائے اصلی کہ باب افتعال کے فا کلمہ مین واقع ہو وہ تے سے بدل جا کر دونون تے باہم مدغم ہو جاتی ہین جیسا اتقد واتسر کہ اصل مین اوتقد وایتسر تھا اوتقد مین باوجود اسکے کہ واو ساکن بعد کسرہ کے واقع ہی معہذا از روے قاعدہ دوم کے یا سے بدل نہین ہوا کیونکہ کسرہ بسبب ہمزہ وصل مین رہنے کے محل زوال مین ہی تفریع ایتزر مین یا تے سے نہ بدلی کیونکہ وہان یا اصلی نہین ہی اسلیے کہ وہ اصل مین ائتزر تھا ہمزہ یا سے بدل ہوا اور اتخذ کہ اصل مین ائتخذ تھا یا کہ بدلے ہمزہ کے آئی ہی تا سے بدلی اور تا تا مین ادغام ہوئی شاذ ہی

قاعدہ ہرگاہ دو واو متحرک اول کلمہ مین جمع ہون تو اول واو ہمزہ سے بدل جاتا ہی جیسا اواصل اول کہ اصل مین وواصل وُوول تھا

قولہ یا یائے اصلی یعنی جو اسا ہمزہ کی نہ ہو جیسے کہ ایتزر کہ اصل ائتزر تھی ۱۲ قولہ شاذ ہی تھا ماخوذ تھا سے اور وزن مین ائتزر کا ہو جاتا ۱۲

قولہ اول واو ہمزہ سے بدل جاتا ہی واسطے تخفیف کے

قاعدہ جو واو و یا کہ متحرک ہووے بحرکت لازم اور ماقبل اوسکے مفتوح ہو
بفتحہ لازم وہ واو یا یا بقیہ چند شروط کے الف سے بدل جاتے ہین جیسا قال
و باع و دعا و رمی و باب و ناب کہ اصل مین قول و بیع و بوب و نیب
تھا شروط یہ ہین ١ وہ واو یا یا عین کلمہ ناقص نہو جیسا قوی و حیی اور
حکم مین عین کلمہ ناقص کے بھی نہو جیسے لام ناقص کا مکرر ہو مثل ارعوی کہ اصل
اوسکی ارعوو تھی اور وجہ عدم اعلال و لون مین توالی اعلالین ہے اور وہ منع ہے
٢ قبل مدہ زائدہ سوا واو جمع کے اور قبل الف تثنیہ کے نہو جیسا طویل
جواد غیور دعوا و رمیا ٣ قبل یاے مشددہ و نون تاکید کے
واقع نہو جیسا عصوی و اخشین ٤ جس کلمہ مین وہ واقع ہو وہ وزن
فعلان و فعلی کے نہو جیسا جولان و حیوان اور صوری و حیدی
٥ اوس کلمہ کے معنی پر نہو جسمین تعلیل نہین ہوتی ہے جیسا عور صید کہ بمعنی
اعور و اصید کے ہے ٦ فا کلمہ نہو جیسے توسط اور فوعدین واو الف نہوگا
اسلیے کہ فتح فا پر ہے اور وہ فتح لازم نہین ہے ف بعد بدل جانے الف سے پھر
کسی حالت مین بسبب التقاے ساکن حقیقی یا تقدیری کے الف مذکور گر جاتا ہے
جیسا دعوا کہ اصل مین دعووا تھا واو الف سے بدل جاکر بسبب اجتماع
ساکنین کے گر گیا اور دعت کہ اصل مین دعوت تھا واو الف سے بدل کر
بسبب اجتماع ساکنین کے گر گیا دعتا کہ اصل مین دعوتا تھا واو الف سے

سوال دعووا مین واو مدہ زائدہ سے پہلے ہے کیون بدلا جواب زائدہ یہان واو ضمیر ہے اور مانع تعلیل مدہ زائدہ سوا واو ضمیر ہے جیسا کہ معلوم ہو چکا ١٢

بدل جاکر بسبب اجتماع ساکنین ہونے مابین واو وتاے ساکن تقدیری کے گرگیا

کیونکہ تاے تانیث درحقیقت ساکن ہی مگر بسبب اتصال الف تثنیہ کے متحرک ہوا[۵۱]

سوال جیئگ وجوَنَہ مین واو یا کیون نہ بدلا **جواب** اصل مین جیئگ

وجوَأنَہ تھا حرکت ہمزہ نقل کرکے ماقبل کو دیکر تخفیف کی گئی واو الف

سے نہین بدلیگا کیونکہ وہ حرکت عارضی ہی لازم نہین ہی

قاعدہ جو واو و یا کہ ماضی مجہول کے عین کلمہ مین واقع ہو اور اوسکے[۵۲] ماضی معروف

مین تعلیل ہوئی ہو تو اوسکا کسرہ بعد ازالۂ ضمہ ماقبل کے نقل ہوکر ماقبل پر

آویگا پس واو ساکن بسبب واقع ہونے بعد کسرہ کے از روے قاعدہ

دوم کے یا سے بدل جائیگا جیسا قِیلَ و بِیعَ و اُختِیرَ و انقِیدَ کہ اصل مین قُوِلَ و بُیِعَ و اُختُیِرَ

و انقُوِدَ تھا اور یہ لغت فصیح ہی بنسبت اوس لغت کے جسمین کسرہ کو بلا نقل گرادیتے ہین اور یا کو

واو سے بدل دیتے ہین اور قُولَ و بُوعَ و اُختُورَ و انقُودَ کہتے ہین اور یہ لغت ضعیف ہی

قاعدہ جس صورت مین اجوف ثلاثی مجرد کے ماضی کے عین کلمہ سے واو

بعلت اجتماع ساکنین ساقط ہوجائے تو فا کلمہ کو اوسکے ضمہ ہوگا اور اگر اجوف یائی

یا باب مکسور العین سے ہو تو فا کلمہ کو کسرہ ہوگا جیسا قُلنَ و بِعنَ و خِفنَ

کہ اصل مین قوَلنَ و بیَعنَ و خوِفنَ تھا بخلاف ثلاثی مزید فیہ کے کہ اوسمین

ماقبل عین کا تغیر نہین پاتا جیسا اَقمنَ کہ فتحہ قاف کا باقی رہا

قاعدہ جو واو و یا کہ بعد ساکن غیر لین کے عین کلمہ مین فعل یا شبہ فعل

---

۵۱ قوله متحرک ہوا اور دعوی سکونکا بسبب بقا علت اعلال کے بر اصل ہی ۱۲

۵۲ قوله اور اوسکے ماضی معروف مین تعلیل ہوئی ہو احتراز ہی عوِر و صیِد سے کہ اوسکے ماضی عَوِرَ و صَیِدَ مین تعلیل نہین ہوئی ۱۲

یعنی مصدر و مشتق کے واقع ہو اور اوسکے ماضی معروف مین تعلیل ہوئی ہو تو واجب
و لازم ہی کہ حرکت اوس واو و یا کی نقل ہو کر ما قبل پر آوے پھر اوسوقت اگر حرکت
منقولہ کسرہ ہو تو واو کو یا سے بدل دیا جائیگا اور اگر ما بعد اوس واو و یا کے ساکن
ہو تو وہ واو و یا بعلت اجتماع ساکنین حذف ہو جائے گی جیسا یَقُوْلُ و یَبِیْعُ
و مَقُوْلٌ و یطُوْلُ و طُلْ و اُقِیْمَ و یُقِیْمُ و اَقِمْ و مُقِیْمٌ و اُسْتُقِیْمَ
و یسْتَقِیْمُ و اِسْتَقِمْ و مُسْتَقِیْمٌ کہ اصل مین یَقْوُلُ و یَبْیِعُ و مَقْوُوْلٌ
و یَطْوُلُ و اُطْوُلْ و اُقْوِمَ و یُقْوِمُ و اَقْوِمْ و مُقْوِمٌ و اُسْتُقْوِمَ
و یَسْتَقْوِمُ و اِسْتَقْوِمْ و مُسْتَقْوِمٌ تھے اور بُوْیِعَ اور سَیِّدٌ مین کہ
اصل مین سَیْوِدٌ تھا حرکت واو و یا کے ما قبل پر نآئی کہ بعد ساکن لین کے واقع
ہی اما تصحیح مَصُوْوْنٌ و مَقْوُوْدٌ و مَعْیُوْبٌ و مَدْیُوْنٌ شاذ ہی مگر یائی
مین تصحیح بہت ہو اور واوی مین کم *

قاعدہ ۱۱ جو واو یا یا کہ عین کلمہ مین مفتوح واقع ہو اور ما قبل اوسکے ساکن تو فتح عین کلمہ
مذکور نقل ہو کر ما قبل پر آویگا اور واو یا یاے مذکور الف سے بدل جائیگا مگر بقید
شرائط مصرحہ ذیل پھر اگر بعد الف سے بدل جانے کے اجتماع ساکنین ہو تو الف
مذکور گر جائیگا جیسے یُقَالُ و یُبَاعُ و مَقَالٌ و یَخَافُ و خَفْ و یُقَلْنَ و یُبَعْنَ
و یَخَفْنَ و اَقَامَ و یُقَامُ و مُقَامٌ و اِسْتَقَامَ و یُسْتَقَامُ و مُسْتَقَامٌ کہ
اصل مین یُقْوَلُ و یُبْیَعُ و مَقْوَلٌ و یَخْوَفُ و اِخْوَفْ و یُقْوَلْنَ و یُبْیَعْنَ

ویُخوِفُ و اَقوَمَ ویُقَوِّمُ ومُقوَّمٌ واِستَقوَمَ ویَستَقوِمُ ومُستَقوِمٌ
شرائط مذکورہ سات ہین ۱ بمعنی لون وعیب نہونا جیسے اِسوَدَّ واِعوَدَّ
۲ معتل اللام نہونا مثل یطوِی ویُقوِّی ۳ کلمہ مذکور کا افعل التعجب نہونا مثل
مَا اَجوَدَہٗ ۴ ملحق برباعی نہونا جیسے اِجوَندَدَ وجَہوَرَ و تنکیف
۵ صیغہ اسم آلہ نہونا جیسے مِقوَلٌ ومِقوَالٌ ۶ صیغہ مبالغہ نہونا جیسے
مِعوَانٌ ۷ نہونا شبہ فعل کا وزن متعارف فعل پر پیش از تعلیل یا بعد از تعلیل
کہ اول مین اوسکے حروف زوائد مشترک ہون اسم اور فعل مین مثل ہمزہ تا یا
ن جیسے اَسوَدُ اَبیَضُ یَقوَالٌ تِسیَارٌ تَمییزٌ تَصوِیرٌ نیلین اِستَحوَذَ
واِستَصوَبَ مین واو خلاف قیاس سلامت رہا

قاعدہ ۱۲ جو واو کہ طرف کلمہ یا حکم طرف کلمہ مین واقع ہو اور ماقبل اوسکے مکسور ہو
تو وہ واو یا سے بدل جائیگا جیسا دُعِيَ و دُعِیَا و داعٍ و داعِیَۃٌ
کہ اصل مین دُعِوَ و دُعِوَا و داعِوٌ و داعِوَۃٌ تھے ف حکم طرف سے
مراد یہ ہی کہ قبل کسی حرف عارضی کے مثل الف ضمیر وتاے تانیث کے واقع ہو

قاعدہ ۱۳ جو واو کہ لام کلمہ مین مضموم یا مکسور واقع ہو اور ماقبل اوسکے مضموم
تو ضمہ کو اوس واو سے حذف کر کے ساکن کیا جائیگا اور کسرہ کو ماقبل پہ نقل
کر کے واو کو یا سے بدل دیا جائیگا اور در صورت اجتماع ساکنین کے اوس
واو و یا کو ساقط کیا جائیگا جیسا یدعُوْ وتدعِیْن و یدعُوْنَ کہ اصل مین

يَدْعُوُ و تَدْعُوِيْنَ وَيَدْعُوُوْنَ تھے

قاعدہ ۱۴ جو یا کہ لام کلمہ میں مضموم ہووے یا مکسور اور ما قبل اوسکے مکسور ہو تو ضمہ اور کسرہ کو بلا نقل اور کبھی ضمہ کو نقل کر کے ساکن کیا جائیگا اور بر تقدیر اجتماع ساکنین کے یاے مذکور حذف کیا جائیگا جیسے یَرْمِيْ و تَرْمِيْنَ ویَرْمُوْنَ کہ اصل میں یَرْمِيُ و تَرْمِيِيْنَ و یَرْمِيُوْنَ تھے ؛

قاعدہ ۱۵ جو حرف علت کہ آخر کلمہ میں محل جزم میں واقع ہوا و سمین علامت جزم سقوط حرف علت مذکورہ ہوگی جیسا لَمْ یَدْعُ و لَمْ یَرْمِ و لَمْ یَخْشَ کہ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ و لَمْ یَرْمِيْ و لَمْ یَخْشٰی تھے اور اسی طرح امر حاضر معروف میں بھی جیسے اُدْعُ و اِرْمِ و اِخْشَ کہ اصل اُدْعُوْ و اِرْمِيْ و اِخْشٰی تھی جب ضمیر فاعل اور نون تاکید ملے تو حرف مذکور لوٹ آویگا مثل اُدْعُوَا اُدْعُوَنَّ

قاعدہ ۱۶ جو واو کہ کلمہ کا حرف ثالث ہو بعد اوسکے وہ حرف رابع یا زیادہ از رابع ہوجاوے بسبب تصریف کے خواہ وہ ساکن ہو یا متحرک اور ما قبل اوسکے مفتوح یا مکسور ہو تو واو مذکور یا سے بدل جائیگا جیسا یُدْعٰی یُدْعَیَانِ یُدْعَوْنَ و اَلْقٰی اَلْقَیَا اَلْقَوْا و اِسْتَلْقٰی اِسْتَلْقَیَا اِسْتَلْقَوْا و مُسْتَدْعَیَانِ و مُلْقَیَانِ کہ اصل میں یُدْعَوُ یُدْعَوَانِ یُدْعَوُوْنَ و اَلْقَوَ اَلْقَوَا اَلْقَوُوْا و اِسْتَلْقَوَ اِسْتَلْقَوَا اِسْتَلْقَوُوْا و مُسْتَدْعَوَانِ و مُلْقَوَانِ تھے

قاعدہ ۱۷ جو واو و یا کہ بعد الف اسم فاعل کے واقع ہوا اور اوسکے فعل میں تعلیل

بدل جائیگا اور یا الف سے بقاعدہ ۱۱ ... (حاشیہ)

ہوئی ہو واو ویاے مذکور ہمزہ سے بدل جائیگا جیسا قائِلٌ وبائِعٌ کہ اصل
مین قاوِلٌ وبایِعٌ تھے لفظ عائِشہ اس قاعدے سے مستثنی ہی یعنی یا ہمزہ سے
نہ بدلی گئی تفریع عاوِدٌ وجایِدٌ ومُقاوِمٌ ومُعایِنٌ مین بسبب تعلیل
نہونے اونکے فعل مین واو ویا ہمزہ سے نہ بدلا

قاعدہ ۱۸ ہرگاہ دو حرف علت الف مَفاعِل کے آگے اور پیچھے واقع ہون
تو پچھلا ہمزہ سے بدل جائیگا جیسا بوائِعُ واوائِلُ کہ اصل مین بوایِعُ
واوایِلُ تھا اور اسیطرح جو مدہ زائدہ کہ بعد الف مَفاعِل کے واقع ہو
ہمزہ سے بدل جاتا ہی جیسا رسائِلُ جمع رِسالَۃٌ وعجائِزُ وصحائِفُ
جمع عجوزٌ وصحیفۃٌ

قاعدہ ۱۹ جو الف زائد کہ قبل الف مَفاعِلُ ومَفاعِیلُ کے واقع ہو واو سے
بدل جاتا ہی جیسے ضَوارِبُ جمع ضارِبَۃٌ وقَوارِیرُ جمع قارُورَۃٌ

قاعدہ ۲۰ جو واو کہ عین کلمہ مین مصدر کے واقع ہوا ور ما قبل اوسکے کسرہ ہو
اور اوسکے فعل مین تعلیل ہوئی ہو یا سے بدل جاتا ہی جیسے قام قِیاماً وصام
صِیاماً کہ اصل مین قِواماً وصِواماً تھے بخلاف قِواماً مصدر قاوَم
کہ اوسمین بسبب تعلیل نہونے فعل مین اوسکی تصحیح ہوئی ÷

قاعدہ ۲۱ جو واو ویا کہ طرف یا حکم طرف مین واقع ہو تو واو ویاے مذکور
ہمزہ سے بدل جاتے ہین جیسے کِساءٌ ورِداءٌ وعَظاءَۃٌ وسَقاءَۃٌ

۱۸ قولہ الف مفاعل یعنی جمع لفظ کہ اسکی وزن پر ہو یعنی اوسکے حرکات وسکنات مفاعل کے ہون ۱۲

۱۹ قولہ زائدہ یعنی مدہ زائدہ واحد الا ۱۲

۲۰ قولہ مصدر یعنی مصدر قاوم کے باب مفاعلۃ سے ۱۲

کہ اصل مین کِسَاوٌ و رِدَاوٌ و عَدَاوَۃٌ و سَقَاوَۃٌ تھے

قاعدہ ۲۲ جو واو و یا کہ باہم جمع ہون اور اول انمین سے ساکن غیر مبدل ہو تو واو مذکور یا سے بدل جاکر دویا باہم مدغم ہون گے جیسے مَرْمِیٌّ و سَیِّدٌ کہ اصل مین مَرْمُوْیٌ و سَیْوِدٌ تھے

تفریع دِیْوَانٌ مین واو یا سے قلب نہین ہوا کیونکہ یا واو سے بدلا ہوا ہی کیونکہ وہ اصل مین دِوّوانٌ تھا

قاعدہ ۲۳ جب اسم متمکن کے آخر مین حرف علت غیر عارض بعد ضمہ کے واقع ہو ضمۂ مذکور کسرہ سے بدلا جائیگا بعد اوسکے اگر حرف علت مذکور واو ہو یا سے بدل جائیگا جیسا تَلَقٍّ و تَلَاقٍ کہ اصل مین تَلَقُّوٌ و تَلَاقُوٌ تھے ضمۂ قاف کو کسرہ سے بدل دیا گیا بعد اوسکے واو یا سے بدل کر گر گیا اور تنوین قاف پر آئی علی ہذا القیاس اَدْلٍ جمع دَلْوٌ کہ اصل اَدْلُوٌ تھا اور کُفُوٌ اَحَدٌ مین یہ قاعدہ جاری نہوا کہ واو عارضی ہی بدلے ہمزہ کی آیا ہی

قاعدہ ۲۴ جو واو و یا متحرک ہو اور ما قبل اوسکے ساکن وہ بمنزلۂ صحیح کے ہی جیسا دَلْوٌ و ظَبْیٌ

قاعدہ ۲۵ جو جمع معتل لام واوی کی فعول کے وزن پر ہو اور اوسکے آخر مین دو واو ہون تو پچھلا واو یا سے بدل جاتا ہی اور ضمۂ عین کلمہ اسکا کسرہ سے بدل جاتا ہی جیسا دُلِیٌّ کہ اصل مین دُلُوْوٌ تھا علی ہذا القیاس قُسِیٌّ جمع قوس

اصل مین قُوُوسٌ تھا بعد قلب کے قُسُوٌّ ہوا پھر ازروے اس قاعدہ کے قُسِيٌّ ہوا آخرش ضمہ قاف کو اتباعا کسرہ سے بدل دیا گیا قِسِيٌّ ہوا *

قاعدہ ۲۶ جو ہمزہ کہ جمع وزن مفاعل مین بعد الف اور قبل یا کے واقع ہوا ور مفرد مین ایسا نہو تو وہ یا سے بدل جاکر مفتوح ہوتا ہی بعد ازان یا الف سے بدل جاتا ہی جیسے خطایا جمع خطیئۃٌ و ھدایا جمع ھدیۃٌ

قاعدہ ۲۷ جو واو واحد مین ساکن ہوا ور جمع مین بعد کسرہ اور قبل الف کے واقع ہو وہ واو یا سے بدل جاتا ہی جیسا روضٌ کی جمع رِیاضٌ اور حوضٌ کی جمع حِیاضٌ

قاعدہ ۲۸ جو اسم مفعول ثلاثی مجرد سے معتل عین یائی ہوا ور ماضی مین اوس کے تعلیل ہوئی ہو تو جائز ہوگا کہ ضمہ عین کلمہ کو کسرہ سے بدل کیا جائے اور واو مفعول کو یا سے بدل دیا جائے جیسے مَبِیعٌ و مَنِیلٌ کہ اصل مین مَبْیُوعٌ و مَنْیُولٌ تھے

اصول مضاعف

قاعدہ ۱ ہرگاہ دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین باہم جمع ہون اور اول ساکن ہو تو ادغام واجب ہی مشروط بشروط ۱ حرف اول ہاے سکتہ نہو جیسے عدوبہ ھلك ۲ بدلے ہمزہ اور الف کے نہ آیا ہو جیسے اُوْدِيَ ماضی مجہول اَوْدَى افعال کا کہ اسمین واو پہلی بدلے ہمزہ کے آئی ہی اصل مین اُءْدِيَ تھا و قُوْوِلَ مجہول قَاوَلَ کا کہ واو پہلی الف کے بدلے آئی ہی ۳ اور دونون ہمزہ نہون جیسے قِرْءْءٌ مثل قِمَطْرٌ مگر مشدد الوضع مین واجب ہی جیسے

خطایا یا جمع خطیئۃ اسکا مفرد مین ہمزہ بعد الف اور قبل یا کے واقع ہی مفاعل مین یا کے مفرد مین ساکن تھا

سائل جیسا مَدٌّ مصدر مَدَّ کہ اصل مین مَدْدٌ بسکون اول تھا اور اگر حرف
اول متحرک ہو اور حرف دوم بھی متحرک بحرکت لازم ہو نہ بحرکت عارض تو ادغام
واجب ہوگا مشروط بچند شرائط ۱ اعلال مزاحم نہو جیسے ارعواء کہ اصل مین ارعوو
تھا باب احمرار سے ۲ بر تقدیر ادغام اسم ملتبس نہو جاوے دوسرے اسم سے
جیسے سَبَبٌ کہ بر تقدیر ادغام سَبٌّ ہوگا ۳ پہلا حرف مدغم فیہ نہو جیسے
حَبَّبَ ۴ دوسرا حرف واسطے الحاق کے بھی نہو جیسے قَرْدَدٌ ملحق بجعفر
جیسا مَدَّ و فَرَّ کہ اصل مین مَدَدَ و فَرَرَ تھا +

قاعدہ ۲ اور جس صورت مین دونون حرف متحرک مین سے حرف دوم متحرک
بحرکت عارض ہو تو ادغام جائز ہی جیسا اُمْدُدِ الْقَوْمَ و مُدَّ الْقَوْمَ اور
ہرگاہ حرف دوم ساکن ہو بسکون لازم تو ادغام ممتنع ہوگا جیسا مَدَدْنَ

قاعدہ ۳ ہرگاہ حرف اول متحرک و حرف دوم ساکن بسکون غیر لازم ہو تو
ادغام جائز ہوگا اور اوسوقت حرف دوم کو کسرہ یا فتحہ یا ضمہ ہوگا جیسا
مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمْدُدْ
ف اُمْدُدْ مین سکون حرف ثانی اسلیے غیر لازم ہی کہ حالت وصل مین اوسکو
کسرہ ہوتا ہی جیسا اُمْدُدِ الْقَوْمَ +

قاعدہ ۴ ہرگاہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ مین واقع ہون اور دونون
متحرک ہون اور ماقبل اوسکے ساکن ہو تو حرکت حرف اول نقل ہوکر ماقبل کو

آئے گی اور دونون حرف مدغم ہونگے بشرطیکہ ماقبل حرف اول مدہ زائدہ ویاے
تصغیر نہو جیسا یمُدّ واستمدّ ویستمدّ کہ اصل مین یمدُد واستمدد
ویستمدد تھے اور اگر ماقبل حرف اول کے مدہ زائدہ یا یاے تصغیر ہو تو
اول کو بلا نقل حرکت ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا جائیگا اور اس مقام
مین التقاے ساکن جائز ہوگا جیسے مادّ یمادّ وادھامّ یدھامّ
وخویصّۃ کہ اصل مین مادد ویمادد وادھامم ویدھامم وخویصصۃ

قاعدہ ۵ اگر باب تفعُّل وتفاعُل مین فا کلمہ تا ثا جیم دال ذال زا سین شین صاد
ضاد طا ظا ہو تو جائز ہوگا کہ تاے تفعل وتفاعل کے حرف فا کلمہ سے
بدل کر اوس سے ادغام کیا جائے اور ہمزہ وصل بسبب ابتدا سکون کے لاحق
کیا جائے جیسے اِتَّرَّبَ یَتَّرَّبُ اِتَّابَعَ یَتَّابَعُ اِثَّبَّتَ یَثَّبَّتُ اِثَّاقَلَ
یَثَّاقَلُ اِجَّمَّعَ یَجَّمَّعُ اِجَّامَعَ یَجَّامَعُ اِدَّثَّرَ یَدَّثَّرُ اِدَّارَکَ یَدَّارَکُ
اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ اِذَّابَحَ یَذَّابَحُ اِزَّمَّلَ یَزَّمَّلُ اِزَّاوَرَ یَزَّاوَرُ اِسَّرَّعَ یَسَّرَّعُ اِسَّارَعَ
یَسَّارَعُ اِشَّجَّعَ یَشَّجَّعُ اِشَّاعَرَ یَشَّاعَرُ اِصَّعَّرَ یَصَّعَّرُ اِصَّاعَدَ یَصَّاعَدُ اِضَّرَّعَ
یَضَّرَّعُ اِضَّاغَنَ یَضَّاغَنُ اِطَّهَّرَ یَطَّهَّرُ اِطَّابَقَ یَطَّابَقُ اِظَّرَّفَ یَظَّرَّفُ
اِظَّاهَرَ یَظَّاهَرُ کہ اصل مین تَتَرَّبَ یَتَتَرَّبُ تَتَابَعَ یَتَتَابَعُ تَثَبَّتَ
یَتَثَبَّتُ تَثَاقَلَ یَتَثَاقَلُ تَجَمَّعَ یَتَجَمَّعُ تَجَامَعَ یَتَجَامَعُ تَدَثَّرَ
یَتَدَثَّرُ تَدَارَکَ یَتَدَارَکُ تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ تَذَابَحَ یَتَذَابَحُ

تزمّل یتزمّل تزاوُر یتزاور تسرّع یتسرّع تسارُع یتسارع تشجّع
یتشجّع تشاعُر یتشاعر تصعّد یتصعّد تصاعُد یتصاعد تضرّع
یتضرّع تضاغُن یتضاغن تطہّر یتطہّر تطابُق یتطابق تظرّف
یتظرّف تظاہُر یتظاہر تھا

قاعدہ تاے افتعال بعد صاد ضاد طا ظا کے آوے طا ہو جاویگی مگر ادغام
طا کا واجب ہوگا جیسے اطّلب اور ادغام صاد ضاد کا جائز ہی بقلب طا بجنس
ماقبل مثل اصّبر اضّرب اصطبر اضطرب مین اور ادغام طا کا جائز
ساتھ قلب ظا کے طا کے ساتھ جیسے اطّلم اضطلم مین اور اسکا عکس جیسے
اظّلم اور یہ اکثر ہی

قاعدہ ہرگاہ تاے افتعال بعد حروف زے یا دال کے واقع ہو تو واجب
ہوگا کہ تے دال سے بدل جائے اور دال مین ادغام ہو جیسا ازدوج
وادّعی کہ اصل مین ازتوج وادتعی تھا ہرگاہ تاے افتعال بعد ذال
کے واقع ہو تو ابدال جائز ہی مگر اختیار ہی کہ ذال کو دال سے بدل کرکے
ادغام کیا جائے یا تا کو ذال سے بدل کرکے ذال مین ادغام کیا جائے
جیسا ادّکر ادّخر واذّکر واذّخر کہ اصل مین اذتکر واذتخر
واذتکر واذتخر تھے اور جب بعد ثا کے آوے تو روا ہی کہ تا ہو وے
یا ثا تا ہو وے پھر ادغام واجب ہو وے جیسے اثّار واتّار کہ اصل مین اثتار

فائدہ جس صورت میں کہ بعد تاے افتعال کے حرف تے واقع ہو تو جائز ہی کہ تاے افتعال کو ساکن کرکے ثانی میں ادغام کیا جائے اور فا کلمہ کو کسرہ یا فتحہ دیکر ہمزہ حذف کیا جائے جیسا قَتَّلَ يَقِتِّلُ قِتَّالًا اور فک ادغام بھی جائز ہی جیسا اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ اِقْتِتَالًا مُقْتَتِلٌ ہرگاہ بعد تاے افتعال کے کوئی حرف حروف دوازدہ [12] مذکورہ سے واقع ہو تو جائز ہوگا کہ تاے افتعال کو ساکن کرکے اوس حرف سے بدل کر ادغام کیا جائے اور فا کلمہ کو فتحہ یا کسرہ دیکر ہمزۂ وصل کو حذف کیا جائے اور حرف علامت مضارع کو کسرہ دینا بھی درست ہی بمتابعت الف اور اصل پر چھوڑنا بھی درست ہی جیسا خَصَّمَ يَخِصِّمُ خِصَّامًا وَ مُخِصِّمٌ اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ اِخْتِصَامًا مُخْتَصِمٌ وَهَدَّى يَهِدِّي هِدَّاءً مُهِدٍّ اِهْتَدٰى يَهْتَدِي اِهْتِدَاءً مُهْتَدٍ

ف بعض کلمات جنس مضاعف میں بجاے ادغام کے حذف آیا ہی جیسے ظَلْتُ و مَسْتُ کہ اصل میں ظَلِلْتُ و مَسِسْتُ تھے وبعض میں ابدال آیا ہی جیسا تَقَضَّى الْبَازِي وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا کہ اصل میں تَقَضَّضَ و دَسَّسَ تھے عربی جدید میں یہ قاعدہ اکثر جاری ہی جیسا الف لیلہ میں ہی رَشَيْتُ الْمَاءَ بجاے رَشَشْتُ الْمَاءَ رَدَيْتُ الطَّابَقَ بجاے رَدَدْتُ الطَّابَقَ کے

ف قولہ وبعض میں ابدال اور یہ دونوں فا کلمہ کے حذف اور ابدال خلاف قیاس ہیں [12]

علم الخط

علم الخط وہ علم ہی جس سے کیفیت رسم کتابت معلوم ہوتی ہی اصل رسم کتابت الفاظ مین یہ ہی کہ اونھین حروف سے لکھے جائین جن سے متلفظ ہوتے ہین

قاعدہ[۱] لفظ رۃ و رحمۃ کو حرف ۃ سے لکھنا چاہیے اور لفظ بنت و قامت کو ت لبنی سے مگر ابنۃ کو ۃ سے لکھنا چاہیے اور لفظ قاضی داعی وغیرہ کو جب بدون ال التعریفی اور بدون وقف کے ہو حالت رفع و جر مین بحذف یا و منون لکھنا چاہیے جیسا قاضٍ و داعٍ اور جب معرف باللام یا موقوف ہو تب یا کے ساتھ لکھنا ضرور ہوگا جیسا القاضی یا قاضی

قاعدہ[۲] جن الفاظ پر ہمزہ وصل ہون گو وہ درج کلام مین گر جاتے ہون معہذا کتابت مین ہمزہ لکھنا ضرور ہی جیسا اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ و فَاخْرُجْ

قاعدہ[۳] کلمات مدغم کو بیک حرف لکھنا چاہیے جیسا مَدَّ رَدَّ

نہ مَدْ دَ رَدْ دَ

قاعدہ[۴] ہمزہ کی کتابت مین تفصیل ہی ۱ جس صورت مین ہمزہ اول کلمہ مین ہو تو الف سے لکھا جائیگا جیسا أكل إذا أُعلم ۲ جس صورت مین ہمزہ وسط کلمہ مین واقع ہو تو پس اگر ساکن ہو تو بحرف موافق حرکت ماقبل کے اپنے لکھا جائیگا یعنی اگر اوسکے ماقبل فتحہ ہو تو الف سے اور کسرہ ہو تو یا سے اور ضمہ ہو تو واو سے جیسا یَأْكُلُ و بِئْسَ

دبؤس اور اگر عکس صورت مذکور الفوق ہو یعنی ہمزہ وسط کلمہ مین متحرک ہو اور ماقبل اوسکے ساکن ہو تو اوس صورت مین بحرف موافق حرکت اوسی ہمزہ کے مکتوب ہوگا جیسا یسال موئلا یلؤم ۳ جس صورت مین ہمزہ وسط کلمہ مین متحرک ہو تو اگر بعد ضمہ کے واقع ہو تو واو سے جیسے مؤجل اور بعد کسرہ کے یا سے جیسے فئة اور اسکے غیر مین موافق بین بین کے یعنی اگر ہمزہ مفتوحہ بعد فتحہ کے ہو تو الف سے جیسے سأل اور مضمومہ بعد فتحہ کے یا ضمہ کے واو سے جیسا لؤم ودءوس اور مکسورہ بعد کسرہ کے یا سے جیسا سئم ومن مقرئہ ۴ ہرگاہ ہمزہ طرف کلمہ مین واقع ہو تو پس اگر بعد ساکن کے ہو تو حذف ہوگا یعنی فقط بصورت ء مکتوب ہوگا جیسا خبء ملء جزء اور اگر بعد متحرک کے واقع ہو تو بحرف موافق حرکت ماقبل کے لکھا جائیگا جیسا قرأ یقرئ یقرؤ بطؤ

قاعدہ ہمزہ لفظ اسم کا بسم اللہ الرحمن الرحیم سے بسبب کثرت استعمال کے محذوف لکھا جاتا ہی مگر غیر بسم اللہ سے نہین جیسے اقرأ باسم ربك جب لفظ ابن ما بین دو علم کے واقع ہو اور مضاف ہو دوسرے علم کی طرف اور مضاف مع مضاف الیہ صفت پڑا ہو علم اول کی تو اوس ہمزہ محذوف ہوتا ہی جیسا جاء زید بن عمرو اور جب ایسا نہوگا تو حذف نہین ہوگا جیسا زید ابن عمرو جب تقدیر یہ ابن عمرو خبر ہو زید سے

۷ قولہ اگر بعد متحرک کے ساکن واقع ہو اور خود چاہے متحرک ہو یا ساکن اوسکی مثالین بیان کین خواہ ساکن ہو ... ۱۲

۸ قولہ مگر غیر بسم اللہ سے نہین یعنی غیر لفظ بسم اللہ الرحمن الرحیم مین ہو چاہے لفظ بسم بعد ... ۱۲

۹ قولہ ما بین دو علم کے یعنی دونون واقع ہو یعنی ... ۱۲

علم ... دونون علم ... جیسے فلان ... ۱۲

زَیْدُ ابْنُ اَخِیْنَا هٰذَا الْمُسْلِمُ ابْنُ زَیْدٍ هٰذَ الْمُسْلِمُ ابْنُ اَخِیْنَا

برتقدیر ہونے تینون مثالون کے ترکیب توصیفی بھی

قاعدہ ۶ لفظ ما جس حال مین ملغٰی یعنی بے معنی وزائد ہو تو حروف جار سے
متصل لکھا جائیگا جیسا فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ مِمَّا خَطِیْئَاتِہِمْ عَمَّا قَلِیْلٍ
اور نیز جب کلمہ ما ریکہ حرف ہو اور مصدری نہو کوئی حرف یا مشابہ حرف کے سوائے
مثی کے آوے تو متصل لکھا جائیگا مثل اِنَّمَا کَاَنَّمَا لٰکِنَّمَا رُبَّمَا اَیْنَمَا کُلَّمَا
اور لفظ ما جس حال مین اسم موصول ہو حرف فی و من سے متصل ہوتا ہی جیسا
فِیْمَا هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ هٰذَا خَیْرٌ مِّمَّا اٰتٰکُمْ مگر ان دو حرفون کے غیر سے
متصل نہین ہوتا جیسا اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ رَغِبْتُ عَنْ مَّا عِنْدَكَ
ما استفہامیہ بھی اون دونون حرفون سے متصل ہوتا ہی جیسا فِیْمَا جِئْتَ
مِمَّا قُدْ وَمُدْ عَمَّا تَسْاَلُ اور لفظ من جب استفہامیہ ہو تو حرف فی سے متصل
ہوتا ہی جیسا فِیْمَنْ رَغِبْتَ اور جب موصولہ ہو تو حرف من عن سے متصل
ہوتا ہی جیسا اِسْتَفَدْتُّ مِمَّنْ قَرَأْتَ عَلَیْهِ رَوَیْتُ عَمَّنْ رَوَیْتَ عَنْهُ

قاعدہ ۷ الف بعد واو جمع فعل کے زائد لکھا جاتا ہی جیسا ضَرَبُوْا اِضْرِبُوْا
لَمْ یَضْرِبُوْا اور بعد جمع اسم کے یا فعل واحد کے نہین جیسا ضاربو زید
ابو الفضل یدعو اور نیز الف بعد لفظ مائة و مائتین کے لکھتے ہین
اور اولو اولات اولئک مین واو زائد لکھا جاتا ہی اور نیز لفظ عمرو مین

حالت رفعی وجری مین واو زائد لکھتے ہین تاکہ لفظ عمر سے جو غیر منصرف ہی التباس نہو مگر حالت نصبی مین چونکہ خوف التباس مذکور نہین ہی لہذا بے واو کے لکھا جاتا ہی جیسا عمرؔاً

قاعدہ ۸ لفظ اَللّٰہ اِلٰہ اَلرَّحْمٰن سے الف محذوف لکھا جاتا ہی علی ہذا القیاس ہر ایک علم عجمی یا عربی سے جو زائد از سہ حرفی ہو جب خوف التباس نہو الف حذف ہوتا ہی جیسا صٰلِح مٰلِك اِبْرٰهِيْم اِسْحٰق وغیرہ اور ذٰلِكَ هٰذَا ثٰلث ثَلٰثمائة لٰكِن خواہ مخففہ ہو یا مشددہ بحذف الف لکھے جاتے ہین جس لفظ مین دو واو ہون جنمین سے اول مضموم ہو تو وہ بحذف واو اول لکھا جاتا ہی جیسا داؤد

قاعدہ ۹ اسماے موصولہ مین سواے تثنیہ کے دو لامون مین سے ایک لام حذف ہوتا ہی جیسا اَلَّذِي اَلَّذِيْنَ اَلَّتِي اَلّٰاتِي اَللَّذَانِ اَللَّذَيْنِ +

قاعدہ ۱۰ جو الف کہ اسم یا فعل مین حرف رابع یا زائد از رابع ہو خواہ وہ واو سے بدل کر الف ہوا ہو یا نہو بشرطیکہ بعد یا کے واقع نہو یا جو الف کہ یا کے بدلے آیا ہو بصورت یا لکھا جائیگا جیسا مُصْطَفٰی اِصْطَفٰی زَكّٰى تَزَكّٰى فَتٰى سَعٰى رَمٰى **تفریع** لفظ دُنْيَا مین الف یا کی صورت مکتوب نہین ہوا کیونکہ الف بعد یا کے واقع ہی لفظ دعا صفا

ین الف بصورت یا نہین کیونکہ بدلے واوسے ہی کیونکہ اصل مین
دَعَوَ صَفَوَ تھے عَصَا خَلاَ لَدَا الف سے لکھا گیا کیونکہ وہ حرف
رابع نہین ہی +

فائدہ مائے استفہامیہ جب مجرور ہو تو بحذف الف لکھا جاتا ہی جیسا لِمَ
عَلَامَ اِلَامَ عَمَّ مَہْ +

تمت

خاتمة الطبع الحمد للہ والمنة کہ حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر
ممالک مغربی و شمالی واسطے افادۂ جلسۂ مدارس سرکاری کے حصہ دوسرا
مفتاح الادب کا باہتمام امیدوار راجی غفران محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان
مغفور سے مطبع نظامی واقع کانپور مہینے اکتوبر ۱۸۶۷ء موافق مہینے
جمادی الآخرہ سنہ ۱۲۸۴ ہجری مین چھپا

اشتہار

واسطے سند اس بات کے کہ یہ کتاب چھپی مطبع نظامی کی ہی دستخط و مہر مہتمم کی ثبت ہوے

سوالات امتحانیہ و جوابات آنہا

سوال ۱ قُوتِلْنَ چیست جواب صیغۂ جمع مؤنث غائب اثبات فعل ماضی مجہول بروزن قُوتِلْنَ

سوال ۲ سَرُوْنِیْ چیست جواب صیغۂ جمع مذکر امر حاضر معروف اصلش اِسْأَرُوْا بروزن اِفْتَحُوْا ہمزہ بقاعدۂ یَسَلُ افتاد و الف وصل بجہت استغنا و نونِ وقایہ و یائے ضمیر واحد متکلم در آخر لاحق گردید

سوال ۳ لَنْ نَّیَا چیست جواب صیغۂ وحدان حکایت نفس متکلم نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف اصلش لَنْ اَرْاَيَ بروزن لَنْ اَسْمَعَ ہمزہ بقاعدۂ قد فلح افتاد یا کہ لام کلمہ بود بقاعدۂ رمی الف شد لنویا گردید واو بقاعدۂ مرمی یا شد و در یا ادغام گردید

سوال ۴ اِلَمَّ چیست جواب صیغۂ وحدان حکایت نفس متکلم اثبات فعل مضارع معروف اصلش اِنْ اَلْاَمُ بروزن اِنْ اَکْرَمُ ہمزہ کہ عین کلمہ بود بقاعدۂ یَسَلُ و ہمزۂ اولی بقاعدۂ قد فلح افتاد و نون بجہت قرب مخرج با لام بدل شدہ مدغم گردید

سوال ۵ حَارُوْہَا چیست جواب اسم فاعل جمع مذکر در اصل حَارِیُوْنَ بود یا افتاد چنانکہ در رامیُوْنَ و نون وقت اضافت بسوے ہا ساقط شد

سوال ۶ لِمَیْرِیْ چیست جواب صیغۂ واحد مؤنث امر حاضر معروف اصلش لِمَہْرِیْ بروزن بِعَثْرِیْ کسرۂ ہمزہ بمیم دادند و بقاعدۂ ذیب بیا بدل کردند

سوال ۷ لَنْ اَکَنَّ چیست جواب صیغۂ وحدان حکایت نفس متکلم نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف اصلش لَنْ اَاْلَانَ بروزن لَنْ اَفْتَحَ ہمزۂ عین کلمہ مثل یَسَلُ و ہمزۂ علامت مضارع مثل قد فلح افتاد

سوال ۹ لَمْ اَلَّ چیست جواب صیغهٔ وحدان حکایت نفس متکلم نفی جحد بلم در فعل مستقبل
مجهول در اصل لَمْ اُاْلَنْ بروزن لَمْ اُفْتَحْ همزهٔ اولی بقاعدهٔ قدفلح وثانیه بقاعدهٔ یسیل افتاد
لَمْ لَنْ شد نون بجهت قرب مخرج لام گردید و در لام ادغام شد چنانکه نزد بعضی در لَمْ یَدِّ
سوال ۹ تُوَیْبِرَ چیست جواب صیغهٔ واحد مذکر غائب اثبات فعل ماضی مجهول بروزن قُوتِلَ
سوال ۱۰ تُجُوْبِنَّ چیست جواب صیغهٔ جمع مؤنث حاضر اثبات فعل ماضی مجهول بروزن تُقُوْبِلْنَ
سوال ۱۱ لَتِیْنَاتَنْثَانِّ چیست جواب صیغهٔ جمع مؤنث حاضر لام تاکید بانون ثقیله در فعل
مستقبل معروف اصلش بفتح تا بروزن لَتَفْعَنْلِلْنَانِّ تا را کسره دادند برای دلالت بر کسرهٔ همزهٔ در ماضی
سوال ۱۲ لَمْ اُوَّقْ چیست جواب صیغهٔ وحدان حکایت نفس متکلم نفی جحد بلم در فعل
مستقبل معروف اصلش لَمْ اُاْوِقْ بروزن لَمْ اُفْعِلْ همزهٔ ثانیه بقاعدهٔ اُوْمِنَ بواو
بدل شد و واو در واو مدغم گردید و اولی بقاعدهٔ قدفلح افتاد ؛
سوال ۱۳ کُدِنْ چیست جواب صیغهٔ واحد مؤنث امر حاضر معروف بانون خفیفه
اصلش اُکْوُدِنْ بروزن اُنْصُرِنْ همزهٔ ثانیه بقاعدهٔ یَسَلُ و اولی از جهت استغنا افتاد
سوال ۱۴ لَتَرُوْنَّ چیست جواب صیغهٔ جمع مذکر حاضر لام تاکید بانون ثقیله در فعل
مستقبل معروف از تَرْاٰیُوْنَ بنا نمودند یا بجهت تحرک و انفتاح ماقبل الف شد و با اجتماع
ساکنین افتاد و همزه بقاعدهٔ یسل و نون اعرابی از آمدن نون ثقیله ساقط گشت و واو
که غیر مده بود ضمه داده شد چنانکه در اِخْشَوُا اللّٰهَ ؛
سوال ۱۵ فَاِمَّا تَرَیِنَّ چیست جواب صیغهٔ واحد مؤنث حاضر اثبات فعل مستقبل

معروف با نونِ ثقیله ماخوذ از ترآیین بروزن تفتحین حالش در سقوط همزه و الف بدل یا و حذف نونِ اعرابی و کسر یا بعد آمدن نون ثقیله مثل حال لترون ست ٭

سوال[۱۶] لمی چیست جواب صیغهٔ وحدان حکایت نفس متکلم نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف اصلش لم اناری بروزن لم افعلل نون واو شد بجهت قرب مخرج و یا گردید و در یا ادغام شد علامت مضارع بکسر شد تا دلالت کند بر کسر همزهٔ ماضی لم انای شد همزتین بقاعدهٔ سابقه افتادند

سوال[۱۷] غیر چیست جواب صیغهٔ واحد مذکر امر حاضر معروف ماخوذ از تغیر یے بروزن تبعثر بعد حذف تا چون مابعدش متحرک بود از آخر بجهت وقف حرف یا افتاد

سوال[۱۸] اژان چیست جواب صیغهٔ واحد مذکر غائب اثبات فعل ماضی معروف اصلش ازتین بروزن اجتنب تا را بزا ابدال کردند و در زا ادغام کردند ازین شد و یا بجهت تحرک و انفتاح ماقبل الف گردید ٭

سوال[۱۹] لما چیست جواب صیغهٔ وحدان حکایت نفس متکلم نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف اصلش لم اوئی بروزن لم اضرب واو افتاد چنانکه در اعِدُ و یا بجهت جزم ساقط شد لم ار ماند همزهٔ ثانی بجهت کسره یا گردید چنانکه در ریمٰا و یا الف گشت بجهت تحرک و انفتاح ماقبل و همزه بقاعدهٔ یسل افتاد

سوال[۲۰] تمنتا چیست جواب صیغهٔ تثنیه مذکر امر حاضر معروف اصلش اِئتا تمنتا بروزن احرنجما همزه که عین بود بقاعدهٔ یسل افتاد و همزهٔ اول از جهت استغنا

سوال[۲۱] اَبْرِی چیست جواب صیغهٔ وحدان حکایت نفس متکلم نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف اصلش لَن اَءْرِیَ بروزن لَن اُکْرِمَ لام ابهیم بدل کردند ہمزۂ اول و ثانیہ بقاعدۂ قدفلح و یسل افتاد

سوال[۲۲] اِلّا و لا چیست جواب صیغۂ تثنیہ مذکر غائب خواہ حاضر اثبات فعل ماضی یا امر معروف بروزن اِتّا قلا

سوال[۲۳] کُنْجِدَ چیست جواب صیغۂ واحد مذکر غائب اثبات فعل ماضی مجہول اصلش اُکُوْسِجِدَ بروزن اُحْرِجِمَ ہمزۂ ثانیہ بقاعدۂ یسل و اولی از جہت استغنا افتاد

سوال[۲۴] لیستضرب سوای صیغۂ واحد مذکر غائب مضارع از انفعال چیست جواب صیغۂ وحدان حکایت نفس متکلم اثبات فعل مضارع معروف اصل اولی اَن اَضرِبَ ہر دو ہمزہ بقاعدۂ قدفلح افتاد

سوال[۲۵] اَضْرِبَ القوم بفتح با چیست جواب صیغۂ واحد مذکر امر حاضر با نون خفیفہ در اصل اِضْرِبَن بود چون القوم در آخرش در آمد نون بالتقاء ساکنین افتاد و بجہت وضع این نون برسکون حرکت نداد ند ❊

سوال[۲۶] نون خفیفہ در تثنیہ در آمدہ چرا حذف نشد جواب نون خفیفہ اگر در تثنیہ می آمد اگر الف باجتماع ساکنین افتادی التباس مثنی بواحد لازم آمدی و اگر نون ساقط گشتی بجہت اشتباہ تثنیہ با نونِ خفیفہ با تثنیہ بے نون غرض متکلم فوت گردیدے

سوال[۲۷] نون خفیفہ در جمع مؤنث چرا نیامد جواب چون خفیفہ در سائر احکام مثل ثقیلہ است و در ثقیلہ در جمع مؤنث الف برائے فصل مے آید بنابران گو علت مفقود است

در خفیفہ ہم بجہت موافقت الف ضرور شد و ہر گاہ الف آمدے اجتماع ساکنین میشد اگر الف افتادی نون خفیفہ ہم وقت لحوق اسم معرف بلام در آخر ساقط می گشت

واگر ابتدائر نون حذف میشد الف ہم وقت اتصال اسم معرف بلام مے افتاد و در ہر دو صورت بسبب ملتبس بودن صیغہ جمع مونث با نون یا بے نون غرض متکلم فوت میشد

سوال ۲۸ اِیْلَنَالَ چیست جواب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از افعلال در اصل اِوْلَنْوَلَ بود واو اول بقاعدہ میزان بیا و واو ثانی بقاعدہ یقال بالف بدل شد

سوال ۲۹ لَمْ اَلُ چیست جواب صیغہ واحد متکلم نفی جحد بلم در اصل اَلُوْ بود واو بلم افتاد و ہمزہ بقاعدہ قد فلح +

سوال ۳۰ لَمْ یُقَالَ بفتح لام چیست جواب صیغہ واحد مذکر مجہول نفی جحد بلم از مفاعلت در اصل یُقَاوَلُ بود یا الف شد و بلم افتاد لام کہ مفتوح بود بر حال خود ماند

سوال ۳۱ لَمْ یَقُلْ بکسر لام چیست جواب صیغہ واحد مذکر نفی جحد بلم در اصل یُقَلْیِیُ بود بر وزن یُدَحْرِجُ یا بلم افتاد و ہمزہ بمثل یَسَلُ کسرہ لام کسرہ ہمزہ است

سوال ۳۲ اِضْرِبَا سوائے تثنیہ چیست جواب صیغہ واحد مذکر امر حاضر با نون خفیفہ اصلش اِضْرِبَنْ بود نون خفیفہ در حالت وقف الف شود اگر ما قبل مفتوح باشد و بواو اگر مضموم بود و بیا اگر مکسور

سوال ۳۳ اِتَّارَ چیست جواب صیغہ واحد مذکر ماضی از افتعال در اصل اِثْتَیَرَ بود ثا تا شد و در تا ادغام گردید و یا الف گشت و میتواند کہ تا ثا گردد و در ثا ادغام شود

تمت